امام مسلم کا جرح وتعدیل رواۃ کا منہج اور خصائص

Manhaj of Imām Muslim's Jarḥo Ta’dil Ruwa't and its Characteristics

Hafiz Muhammad Sarmad Siddiqi
Visiting Lecturer, Department of Arabic and Islamic Studies, Government College University, Lahore:sarmdsiddiqui396@gmail.com

Abstract:

Muslim ibn Al-Ḥajjāj Al-Qushairy considered as an outstanding and eminent authority of Ḥadīth. He is one the leading scholars of the Prophet’s (S.A.W.) Ḥadīths. His Ḥadīth Book “Saḥīḥ Muslim” is regarded as one of the two most authentic books of Ḥadīth, alongside Sahih Al-Bukhari. Imām Muslim (RA) has a special opinion regarding the teaching of Ru'ah, which has its own characteristics and distinctions, due to which Imām Muslim was distinguished in his time regarding the Ḥadīth tradition and differed with the muhaddiths of his time. In this research paper The scholar discussed and shed light on **“**Imām Muslim's Jarh Wa -Ta’dil Al-Rawa'ah and his Characteristics and Spaciallities**”** in collection Ḥadīths, for which his words will be explained first. Then each time a narrator of Tadeel will be mentioned as an example as well as the sayings of other Imāms will also be mentioned so that the nature of Imām Muslim's ta'dil can be understood in which position he stands in the Jirah and Tadeel. Are they violent or unwilling to commit adultery? Or they are counted among the moderate Imāms.After this, the characteristics of Imām Muslim's tadeel will be described.

Keywords: Imām Muslim's Characterists, Ta'dil Al-Ruwa’t

اس بحث میں امام مسلم بن حجاج قشیریؒ کے رواۃ پر جرح وتعدیل کے منہج اور خصوصیات کو زیر بحث لایا گیا ہے جس کے لیے سب سے پہلے آپ کے الفاظ جرح وتعدیل بیان کیے جائیں گے۔ پھر ہر مرتبہ جرح وتعدیل کے ایک راوی کو بطور مثال ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر ائمہ کے اقوال کو بھی ذکر کیا جائے گا تاکہ امام مسلمؒ کی جرح وتعدیل کی نوعیت کو سمجھا جاسکے کہ وہ ائمہ جرح وتعدیل میں کس مقام میں کھڑے ہیں؟ وہ جرح وتعدیل

کرنے میں متشدد ہیں یا متساہل ؟ یا ان کا شمار معتدل ائمہ میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد امام مسلمؒ کے جرح وتعدیل کے خصائص بیان کیے جائیں گے۔

امام مسلم کے نزدیک الفاظ تعدیل:

علم جرح وتعدیل میں الفاظ جرح وتعدیل تمام ائمہ کے نزدیک متنوع اور مختلف ہیں اس لیے احکامات بھی سب کے نزدیک مختلف ہیں اس کی بنیادی وجہ ان کا مجتہد فیہ ہونا ہے۔

امام مسلمؒ کے نزدیک تعدیل کے تین مراتب ہیں۔

مدح وثناء کے ساتھ توثیق مطلق توثیق تعدیل جو جرح کے قریب

مدح وثناء کے ساتھ توثیق:

اس کی چار صورتیں ہیں:

مدح وثناء میں مبالغے کے ساتھ توثیق

مدح وثناء میں بغیر مبالغے کے توثیق

صیغہ اسم تفضیل اور توثیق نسبی میں مدح کے ساتھ توثیق

توثیق کے لئے اسی جیسے الفاظ میں مدح کرتے ہوئے توثیق

مدح وثناء میں مبالغے کے ساتھ توثیق:

راوی کے لئے ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جس سے اس کی توثیق کے ساتھ اسکی مدح میں مبالغہ فرماتے ہیں، اور اس کے لئے درج ذیل الفاظ استعمال کرتے ہیں:

استاذ استاذین، سید المحدثین، طبیب الحدیث فی علله(1)، لا یبغضک الا حاسد، و اشهد ان لیس فی الدنیا مثلک(2)، رایت مسلم بین یديٍ فلان یساله سؤال الصبی المتعلم(3)، بالغ فی تعظیم فلان(4).

راوی: امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری

قول امام مسلمؒ: لا يبغضك إلا حاسد، وأشهد أن ليس في الدنيا مثلك.(5)

امام بخاریؒ کی علم حدیث میں جلالت اور مقام و مرتبہ عیاں ہے لہذا دیگر ائمہ کے اقوال ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

مدح و ثناء میں بغیر مبالغے کے توثیق:

امام مسلمؒ مدح و ثناء میں مبالغہ کی کمی کے ساتھ ان الفاظ میں توثیق فرماتے ہیں:

من الأئمة الذين يرجع إليهم في الحديث وفي الجرح والتعديل(6)، أهل العلم بالأخبار ممن يعرف بالتفقه فيها، والاتباع له(7)، أئمة أهل الحديث(8)، أئمة السلف ممن

---

(1) یہ الفاظ آپؒ نے امام بخاریؒ کی مدح میں فرمائے۔

یحیی بن شرف النووی، تہذیب الاسماء واللغات، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، س ن۔ ج1، ص70

Yaḥya ibn Sharaf al-Nawawī, Tahdhib al-Asmā wa al-Lugāt, Dār-ul-Kutub al-Ilmiyyah, Beirut, Lubnan, S.N. V 1, p. 70

(2) یہ الفاظ آپؒ نے امام بخاریؒ کی مدح میں فرمائے۔(النووی، تہذیب الاسماء واللغات، ج1 ص70)؛ تاریخ بغداد، ج2 ص340۔

Al-Nawawī, Tahzīb al-Asmā wa al-Lughāt, V 1, p. 70;

(3) یہ الفاظ آپؒ نے امام بخاریؒ کی مدح میں فرمائے۔ رایت مسلم بین يديٍ بخاری یساله سؤال الصبی المتعلم۔

نووی، تہذیب الاسماء واللغات، ج1، ص70

al-Nawawī, Tahzīb al-Asmā wa'l-Lughāt, V 1, p. 70

(4) ابو منصور بغدادی نے نقل کیا ہے کہ: بالغ مسلم فی تعظیم شافعی۔

محمد نصر الدین محمد عویضة، فصل الخطاب في الزهد والرقائق والآداب، ص1141

Muḥammad Nasr al-Din Muḥammad Awedah, Fasal al-Khattab fi al-Zahad wa'l-Raqaiq wa'l-Manners, p. 1141

(5) أبو بكر أحمد بن علي خطيب البغدادي، تاريخ بغداد، تحقيق: الدكتور بشار عواد معروف، ناشر: دار الغرب الإسلامي– بیروت، 1422ھ، ج2 ص340۔

Al-Badadi, Khatib al-Baghdādi, Abu Bakr Aḥmad bin Ali bin Thabit bin Aḥmad bin Mahdi, History of Baghdād, Research: Al-Daktoor Bashar Awad, Publisher: Dar-ul-Gharb al-Islami - Beirut, 1422 AH. V 2, p. 340.

يستعمل الأخبا، ويتفقد صحة الأسانيد وسقمها[9] ، جلالة فلان وكثرة أصحابه الحفاظ المتقنين لحديثه، وحديث غيره۔ [10]

راوی: امام محمد بن ادریس ابو عبد اللہ شافعی:

قول امام مسلم: من الأئمة الذين يرجع إليهم في الحديث وفي الجرح والتعديل[11]

امام بخاریؒ کی طرح امام شافعیؒ کے لیے دیگر ائمہ کے اقوال ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

صیغہ اسم تفضیل اور توثیق نسبی میں مدح کے ساتھ توثیق:

اس میں درج ذیل الفاظ امام مسلمؒ نے استعمال کیے ہیں۔

لم أر أصلح كتاباً منه، ثقة مأمون[12]، ثقة مأمون صحيح الكتاب[13]، أحفظ من فلان وأرفع منه شأناً في طريق العلم وأسبابه[14]، أكبر في فلان من فلان،

([6]) أحمد بن علي ابن حجر العسقلاني، تقريب التهذيب، ناشر: دار الرشید–شام، 1406ھ–، ج9ص31۔
Ibn e Ḥajar, Asqalani, Taqrīb-al-Tahzīb, V 9, p. 31

([7]) یہ آپ نے امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور اسحاق بن ابراہیم حنظلیؒ کے بارے ارشاد فرمایا۔ (تہذیب التہذیب، ج1، ص500)
Ibn e Hajar, Tahzib al-Tahzīb, V 1, P. 500

([8]) یہ آپؒ نے چند ایک محدثین کے بارے فرمایا جن میں ایوب بن ابی تیمیہ، شعبہ بن الحجاج، مالک بن ان، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید اور عبد الرحمن بن مہدی شامل ہیں۔ (مقدمہ صحیح مسلم، ص34)

([9]) یہ آپؒ کا قول ایوب سختیانیؒ، مالک بن انس، یحیی بن سعید القطان اور عبد الرحمن ابن معین کے بارے مروی ہے
النیسابوري، الإمام مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشیري النیسابوري مقدمہ صحیح مسلم، 7 محرم 1432، ص34
Al-Nisaburi, Muqaddama al-Imām Muslim ibn al-Ḥajjāj Abu al-Ḥasan al-Qasheri al-Nisaburi (d. 261 AH)

([10]) یہ آپؒ نے امام زہریؒ کے حق میں فرمایا۔ مقدمہ صحیح مسلم، ص34
Muqadama, p. 34

([11]) (امام شافعی سے متعلق یہ فرمایا) تہذیب التہذیب، ج9ص31۔
Tahzīb al-Tahzīb, V 9, p. 31

([12]) آپؒ نے یہ الفاظ اسحاق بن منصور بن بھرام الکوسج کی توثیق میں فرمائے۔ أبو بكر أحمد بن علي، خطیب البغدادي، تاریخ بغداد، تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف، ناشر: دار الغرب الإسلامي–بیروت، 1422ھ۔، ج 7 ، ص 370

Khatib al-Baghdādi, Abu Bakr Aḥmad bin Ali bin Thabit bin Aḥmad bin Mahdi, Tarīkh-e-Baghdād, Research: Al-Daktoor Bashar Awad, Publisher: Dar-ul-Gharb al-Islami - Beirut, 1422 AH. V 7, p. 370

راوی: محمد بن رافع القشیری النیسابوری۔

قول امام مسلم: محمد بن رافع ثقة مأمون صحيح الكتاب.(15)

دیگر ائمہ کے اقوال:

عبداللہ بن عبدالوھاب الخوارزمی کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے محمد بن یحیٰ اور محمد بن رافع کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: محمد بن يحيى أحفظ، ومحمد بن رافع أورع. (16)

:امام بخاری نے کہا: كان من خيار عباد الله۔ (17)

:امام نسائیؒ نے کہا: ثقة صدوق۔ (18)

:امام ابوزرعہؒ نے کہا: شيخ صدوق۔ (19)

---

(13) ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، ج9ص162۔

Tahzīb al-Tahzīb, V 9, p. 162

(14) آپ علیہ الرحمہ نے یہ الفاظ یحییٰ بن سعید بن قیس، ابو انصاری کی توثیق میں کہے۔ آپ نے کہا: يحيیٰ بن سعيد احفظ من سعيد بن عبيد وارفع منه شانافی طريق العلم واسبابه۔(مسلم بن حجاج، التمیز، ص194)

Al-Tamyīz, p. 194.

(15) ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، ج9ص162

Tahzīb al-Tahzīb, V 9, p. 162

(16) السید أبوالمعاطی النوری، موسوعة أقوال الإمام أحمد بن حنبل في رجال الحديث وعلله، عالم الكتب، الطبعة: الأولى، 1417ھ

Al-Sayyid Abu al-Ma'ati al-Nuri-Aḥmad ibn Hanbal fi Rijal al-Hadeeth wa'ala, al-Taba'ah: Al-Awl, 1417 A.H

(17) یوسف بن عبدالرحمن بن یوسف جمال الدین المزی، تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، تحقیق: د. بشار عواد معروف، ناشر: مؤسسة الرسالة- بیروت1400ھ -، ج25، ص194۔

Jamal ud-dīn Mizī, Tahzīb al-Kamāl fi Asmā al-Rijal, V 25, p. 194.

(18) أبو عبدالرحمن أحمد بن شعيب النسائي، تسمية مشايخ أبي عبدالرحمن أحمد بن شعيب بن علي النسائي وذكر المدلسين (وغير ذلك من الفوائد) تحقيق: الشريف حاتم بن عارف العوني، الناشر: دار عالم الفوائد- مكة المكرمة، 1423ھ۔

Abu 'Abd al-Rahman Aḥmad ibn Shayb al-Nasaa'i, Tasmiat al-Mashaykh Abu 'Abd al-Rahman Aḥmad bin Shoayb ibn 'Ali and Al-Mu'dalsin (and others) Research: Al-Sharif Hatim b. Arif al-Awni, al-Nashir: Dar e Alam al-Fawaid-Makat al-Mukarramah, 1423 AH.

(19) شمس الدین الذہبی، ذکر من یعتمد قولہ فی الجرح والتعدیل، دار البشائر، بیروت، 1990ء، ج7، ص254

اقوال ائمہ جرح وتعدیل کی روشنی میں راوی **محمد بن رافع النیسابوری** ثقہ ہیں۔

توثیق کے لئے اسی جیسے الفاظ میں مدح کرنا:

ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو توثیق کے باب سے ہوں، اور اس میں مدح کے الفاظ بھی شامل ہوں۔ جیسے

ثقة عدل، حجة صدوق، ثقة صدوق، الطيب بن الطيب او الطيب المطيب.

مطلقا توثیق:

امام مسلمؒ مطلقاً رواۃ کی توثیق فرماتے ہیں۔ اس کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

ثقة(20)**، وثقه مسلم، و امر بالكتابه عنه**(21) اور ابو حاکم نے لکھا: **هذا رسم مسلم فى الثقات الاثبات**(22)**، اكتب عنه**(23)**، اثبت الناس فى فلان، حسن حديثه و ضبطه عن فلان حتى صار اثبتهم فيه، من خيار الناس، الناس كلهم عيال على فلان فى هذا الحديث، اثبت فى الرواية من فلان، ذكره فى طبقات اصحاب شعبة الغرباء الثقات**(24)

راوی: احمد بن ازھر بن منیع النیسابوری۔

قول امام مسلم:

Shams udin Zahbi, Al-Jarrah wa'l-Ta'dil, Dar al-Bashair, Beruit,1990, V 7, P. 254.

(20) مکی بن عبدان کہتے ہیں میں نے مسلم بن حجاج سے احمد بن یوسف بن خالد الازدی کے بارے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ثقۃ۔

ابن عدیم، بغیۃ الطلب فی تاریخ الحلب، ج3، ص1265۔

Ibn 'Adim, Bughiyat al-Muttalib fi Tarīkh al-Halab, V 3, p. 1265.

(21) ابو حاتم السلمی کہتے ہیں میں نے مسلم بن حجاج سے احمد بن حفص سے روایت لکھنے کے بارے سوال کیا تو انہوں نے تائید کی۔

جمال الدین یوسف بن عبد الرحمن بن یوسف المزي، تهذيب الكمال فى اسماء الرجال، تحقیق: د. بشار عواد معروف، ناشر: مؤسسة الرسالة- بیروت 1400ھ -، ج1، ص37۔

Al-Mazi, Yusuf b. 'Abd al-Rahman b. Yusuf, Tahzīb al-Kamāl fi Asmā al-Rijal, Abu al-Ḥajjāj, al-Mazi, Research: D. Bashar Awad Al-Maroof, Publisher: Musasat al-Risala - Beirut, 1400 AH, V 1, p. 37.

(22) ایضا۔ Ibid

(23) حافظ جمال الدین مزی، تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، ج1، ص258۔

Jamal ud-dīn Mizī, Tehzīb al-Kamāl fi Asmā al-Rijal, V 1, p. 258.

(24) یہ امام مسلمؒ نے حجاج بن محمد المصیصی کے بارے کہا۔ رجال عروہ بن زبیرؓ، ص138۔

Rijal Urwa bin Zubayr, p. 138.

مکی بن عبدان نے کہامیں نے امام مسلم سے ابن ازھر کے بارے پوچھاتوانہوں نے فرمایا:اکتب عنه۔ [25]

دیگرائمہ کے اقوال:

؛امام ابو حاتم نے کہا: **صدوق۔** [26]

؛احمد بن سیار نے کہا: **حسن الحدیث۔** [27]

؛ابن حبان نے اپنی ''الثقات میں ذکر کیااور کہا: **یخطئ۔** [28]

جبکہ امام ابن حجر نے کہا: **صدوق كان يحفظ ثم كبر فصار كتابه أثبت من حفظه۔** [29]

اقوال امام جرح وتعدیل کی روشنی میں راوی '**احمد بن ازہر**' ثقہ کے قریب ترین ہیں اوران کی کتب سے روایت ان کے حفظ سے زیادہ ثبت ہیں۔

تعدیل اقرب الی الجرح:

توثیق کاسب سے ادنی درجہ جس میں کسی راوی کی تعدیل اتنی کمزور ہوتی ہے جو جرح کے قریب ترین ہوتی ہے،اس کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

([25])حافظ جمال الدین مزی، تہذیب الکمال فی اسماءالرجال،ج1،ص258۔

Jamal ud-dīn Mizī, Tehzīb al-Kamāl fi Asmā al-Rijal, V 1, p. 258.

([26])ابو حاتم رازی،الجرح والتعدیل،ج2،ص41

Al-Jarrah wa'l-Ta'dil, V 2, p. 41

([27]) أحمد بن حبان التميمي، **الثقات**، الناشر: دائرۃ المعارف العثمانیۃ،حیدرآباددکن ہندوستان،1393ھ۔ج8،ص43

Ibn Hibbān ibn Aḥmad bin Hibban, al-Tamimi, Abu Hatim, al-Darmi, al-Basti, al-Thaqa'at, al-Thaqa'at, V 1, p. 1393 A.H.V 8, p. 43

([28])أبو القاسم علي بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر،تاريخ دمشق ، دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع عام النشر: ١٤١٥ هـ - ١٩٩٥ م، ج 71، ص 31۔

Asakir,Abu al-Qasim 'Ali ibn al-Hasan ibn Hibatullah, also known as Baban 'Asakar Tarīkh Damascus Dar al-Fikr al-Taba'ah wa'l-Nashr wa'l-Tuza'i Aam al-Nashr: 1415 AH - 1995, V 71, p. 31.

([29]) عسقلانی، تقریب التہذیب،ص618۔

Asqlanī, Taqrīb al Tahzib, p. 618.

اسم الستر و الصدق[30]، تعاطى العلم يشملهم، عدله مسلم بعدما جرحه.[31]

راوی: عطا بن سائب

قول امام مسلم: اسم الستر و الصدق، تعاطى العلم يشمل هم۔[32]

دیگر ائمہ کے اقوال:

ابن سعد: وكان ثقة. وقد روى عنه المتقدمون. وقد كان تغير حفظه بآخره واختلط في آخر عمره.[33]

ابو حاتم نے کہا: كان عطاء بن السائب محله الصدق قديما قبل ان يختلط صالح مستقيم الحديث ثم بأخرة تغير حفظه في حديثه تخاليط كثيرة۔[34]

علماء جرح وتعدیل کے اقوال سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ راوی **عطاء بن السائب** صدوق ہے اور ان کی روایات ان کے اختلاط سے قبل صحیح تھیں بعد میں مضطرب ہو گئیں۔

امام مسلم کا تعدیل رواۃ کا منہج:

امام مسلمؒ رواۃ کی تعدیل کے حوالے سے ایک خاص منہج رکھتے ہیں، جو اپنی خصوصیات اور امتیازات رکھتا ہے، جس بناء پر امام مسلمؒ اپنے زمانے میں روایت حدیث کے حوالے سے ممتاز رہے اور اپنے زمانے کے

---

(30) امام مسلم، مقدمہ صحیح مسلم، ص20۔

Imām Muslim, Muqadamah Saḥīḥ Muslim, p:20

(31) ایضاً۔ Ibid

(32) امام مسلم، مقدمہ صحیح مسلم، ص20۔

Imām Muslim, Al Muqadamah Saḥīḥ Muslim, p:20

(33) أبو عبد الله محمد بن سعد بن منيع الهاشمي المعروف بابن سعد، الطبقات الكبرى، - المدينة المنورة الطبعة: الثانية، ١٤٠٨ ، ج 6، ص 328۔

al-Baghdādī ,Abu 'Abd Allah Muḥammad b. Sa'd b. Mina al-Hashimi Ba'l-Wa'la, al-Basri, , also known as Babin Sa'd (d. 230 A.H.), Al-Tabaqāt al-Kubrā, al-Madinah al-Munawarat al-Taba'ah: al-Thaniyah, V 6, p. 328.

(34) محمد بن سعد بن منیع، الطبقات الکبریٰ، ج6، ص328۔

Muḥammad bin Sa’d bin mani’, Al-Tabaqāt al-Kubrā, V 6, p. 328.

محدثین سے اس سلسلہ میں علی الاعلان اختلاف کیا اور اپنی کتاب " صحیح مسلم " کے مقدمہ میں ایسے علماء کو "منتحل الحدیث" کہہ کر مخاطب کیا۔ ذیل میں تعدیل رواۃ کے حوالے سے امام مسلمؒ کے منہج کی خصوصیات ذکر کی جارہی ہیں۔

امام مسلمؒ راویوں کے احکام کے بارے میں نرمی اور اعتدال کا رویہ زیادہ رکھا ہے اور امام ذہبیؒ نے رواۃ پر متشدد، متساہل اور معتدل کے حوالے سے انکا ذکر ابتدائی اقسام میں سے کسی میں بھی نہیں کیا([35])۔ اور امام مسلمؒ کا یہ وصف ناقدین رواۃ میں سے کسی اور میں نہیں پایا جاتا ہے۔ امام مسلمؒ کے اقوال کو دیگر آئمہ نقد کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ امام مسلمؒ تعدیل رواۃ کے حوالے نہ تو بہت زیادہ سخت ہیں اور نہ ہی بہت زیادہ نرم ہیں، بلکہ رواۃ کی تعدیل کے حوالے سے انصاف پسند ہیں۔ اور اس معاملہ میں آپ کی تعدیل اکثر آئمہ نقد کے اقوال کے قریب بھی ہے۔

امام مسلم کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو رواۃِ حدیث پر کم گفتگو کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو جرح و تعدیل کی تیسری قسم "**تكلموا فى الرجل بعد الرجل**"([36]) میں شمار کیا جاتا ہے۔

"امام مسلم نے رواۃ کی تعدیل میں مختلف عبارات استعمال کی ہیں۔ مختلف الفاظ کا استعمال کیا، بسا اوقات آئمہ نقد کی توثیق میں مبالغہ کرتے ہیں۔ کبھی راوی کی توثیق کو دہراتے ہیں، کبھی راوی کو کسی امام کے ذکر کردہ طبقات میں شمار کرتے ہیں۔

امام مسلم کے بیانات ان کے راویوں کی تعدیل میں مختلف تھے، لہٰذا الفاظ، متعدد درجات کے ساتھ، ائمہ کی وثاقت میں مبالغہ آرائی سے لے کر وثاقت کو دہرانے اور راوی کا ذکر کرنے میں مبالغہ آرائی میں مختلف

([35]) شمس الدین الذہبی، ذکر من یعتمد قولہ فی الجرح والتعدیل، دار البشائر، بیروت، 1990ء، ص 171
Shams-ud-Din al-Dhahabi, Zikr min Yatmad Qulah fi al-Jarh wa al-Ta'dil, Dar al-Bashair, Beirut, 1990, p. 171

([36]) علامہ ذہبی نے اپنی کتاب "ذکر من یعتمد قولہ فی الجرح والتعدیل" کے آغاز میں جرح وتعدیل پر علماء اسماء الرجال کی تین اقسام ذکر کی ہیں۔ 1۔قسم تكلموا فى اكثر الرواة كابن معين و ابى حاتم الرازى 2۔قسم تكلموا فى كثير من الرواة كمالك و شعبة 3۔قسم تكلموا فى الرجل بعد الرجل كابن عيينة و الشافعى

تھے۔امام مسلم کی روایتوں میں ائمہ حدیث کی مدح بہت زیادہ ہے،اور یہ بہت واضح ہے کہ وہ ان کی توثیق کے لئے بہت اہم الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ان کے اقوال میں ان کے شیخ،البخاری اور الشافعی،اور دیگر ائمہ کی توثیق بکثرت پائی جاتی ہے۔ابو منصور البغدادی نے ان کو ان الفاظ میں ذکر کیا کہ

بالغ مسلم في تعظيم الشافعي - رحمهم الله تعالى - في كتابه الانتفاع. وفي كتابه الرد على محمد بن نصر وعده في هذا الكتاب من الأئمة الذين يرجع إليهم في الحديث، وفي الجرح والتعديل (37)

امام مسلم جب راوی سے متعلق یہ جملہ استعمال کریں" **اكتب عنه**" یا یہ جملہ ذکر ہو "**امر مسلم بالكتا بة عنه**" تو ان کا امام مسلمؒ کے نزدیک اس کا خاص مطلب ہے،کہ اس راوی پر امام مسلمؒ کا دوسرے نقاد سے اختلاف ہے،امام مسلمؒ اس سے راوی کی توثیق مراد لیتے ہیں۔جیسا کہ امام حاکم نے لکھا کہ :

وهذا رسم مسلم في الثقات. (38)

امام مسلمؒ دیگر آئمہ جرح وتعدیل کے اقوال پر بھی اعتماد کرتے ہیں،اور اس سلسلہ میں اپنے شیوخ اور شیوخ کے اساتذہ کے بیان کردہ اقوال بھی رواۃ کی ثقاہت میں قبول کرتے ہیں۔اور اس سے چند امور ہمارے سامنے واضح ہوتے ہیں۔

امام مسلمؒ نے اپنے شیوخ سے لی جیسے :اسماعیل بن سالم (39) کے بارے امام مسلمؒ نے اپنے شیخ امام احمد بن حنبل کی رائے کو قبول کی۔امام مسلم کے اس عمل سے ان کے اساتذہ کے اقوال بھی سامنے آئے جو ان کے اساتذہ کی مجالس میں ان کے سامنے ذکر ہوئے،جیسے امام مسلمؒ کے شیخ ابو زکریا النیسابوریؒ سے ایک مجلس میں خارجۃ بن مصعب کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ وہ" مستقيم الحديث "ہے،لیکن

---

(37) محمد نصر الدین محمد عویضۃ،فصل الخطاب فی الزھد والرقائق والآداب،ص 1141

Muḥammad Nasr al-Din Muḥammad Awedah, Fasal al-Khattab fi al-Zahad wa'l-Raqaiq wa'l-Manners, p. 1141

(38) النووی،تہذیب الکمال فی اسماء الرجال،ج 1 ص 258

al-Nawawī, Tahzīb al-Kamāl fi Asmā al-Rijāl, V 1, p. 258

(39) ابن حجر،تہذیب التہذیب،ج 1 ص 153

Tahzīb al-Tahzīb, V 1, p. 153

وہ اپنے شیخ غیاث سے متعلق تدلیس کرتے ہیں تو جو روایات ایسی ہیں ان کو جانتے ہیں اور وہی روایات ان سے نہیں لیتے ہیں۔

امام مسلمؒ اس راوی کی بھی توثیق کرتے ہیں جس کے زیادہ تر اصحاب متقنین حفاظِ حدیث ہوں۔ جیسے امام زہریؒ اور امام زہریؒ اکثر اصحاب امام مسلمؒ کے نزدیک ثقات میں داخل ہیں۔

امام مسلمؒ بسا اوقات راوی کی ثقاہت پر سند میں کلام کر دیتے ہیں، اور بسا اوقات سند میں راوی کی کنیت اور شہر کا بھی ذکر کر دیتے ہیں۔ جیسے ابو معن الرقاشی، السائب بن فروخ، عبداللہ بن دینار اور عبداللہ بن ہبیرۃ ہیں۔

ابو معن الرقاشی زید بن یزید بصری ثقة.(40)

کبھی دو یا تین رواۃ کو اکھٹے ذکر کر کے انکی توثیق کرتے ہیں پھر ان میں سے کسی ایک کو الگ ذکر کر کے انکی توثیق الگ سے بھی کرتے ہیں۔ جیسے:

وقد ساله مکی بن عبدان عن محمد بن عبد الوهاب وعبدالرحمن بن بشر فوثق هما، وقال فی ابن عبد الوهاب منفرداً: ثقة صدوق.(41)

امام مسلمؒ بسا اوقات کسی خاص شخص یا خاص روایت یا کسی خاص شہر کے لوگوں کی توثیق فرماتے ہیں۔ جیسے امام مسلمؒ نے عبداللہ بن دینار کی روایت پر کہا کہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ «نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ» - قَالَ مُسْلِمٌ : النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍفِي هَذَا الْحَدِيثِ .(42)

---

(40) مسلم بن حجاج القشیری، صحیح مسلم،۔ کتاب الحج، باب فضل مسجد قباء، ج2 ص1016، رقم الحدیث(1399)
Al-Qasherī, Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qasheri al-Nisaburi Saḥīḥ Muslim, (206-261 A.H., Dar-i-Ihya al-Katab, Kitab al-Hajj, Bab Fadl Masjid Quba, V 2, p. 1016, Raqim al-Hadith (1399)

(41) عثمان ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج12، ص567
Uthmān Zahbī, Seyar Elām al-Nubalā, V 12, p. 567

(42) مسلم بن حجاج القشیری، صحیح مسلم، کتاب العتق، باب باب النہی عن بیع الولاء وھبتہ، رقم الحدیث:1506۔
Muslim bin Ḥajjāj al-Qashiri, Saḥīḥ Muslim, Kitab al-Atiq, Bab Bab al-Nihi an Bay'i al-Wa'la wa Hibata, Raqat-ul-Hadith: 1506.

اس روایت میں عبداللہ بن دینار کے ساتھ موجود تمام رواۃ کو امام مسلمؒ نے ثقہ قرار دیا۔

کسی شہر کے ساتھ خاص کرنا جیسے:

فَهَذِهِ رِوَايَة الْبَصرِيين لهَذَا الحَدِيث وهم فِي رِوَايَته أثبت وَله أحفظ من أهل الْكُوفَة۔[43]

امام مسلمؒ کی رائے کسی راوی کے بارے میں جرح کے بعد تعدیل کی طرف بدل جاتی ہے۔اور یہ امام مسلم نے یہ عکرمہ البربری کے بارے میں اختیار کیا۔اس کے بارے میں امام مسلمؒ کی رائے سخت تھی، لیکن بعد میں امام مسلمؒ نے اس کی تعدیل کی اور اس کی ایک روایت بھی لی۔

ابن حجر العسقلانیؒ نے فتح الباری کے مقدمہ میں فرمایا کہ

احتج به البخاری و اصحاب السنن و ترکه مسلم فلم یخرج له الا حدیثا وا حدا مقروناً بسعید بن جبیرلکلام مالکٍ فیه۔ ([44])

بسا اوقات امام مسلمؒ کسی رواي کی توثیق کرتے ہیں لیکن اسکی بدعت کی بناء اس سے روایت نہیں کرتے ہیں۔ جیسے علی بن الجعد الجوہری کو امام مسلمؒ نے ثقہ قرار دیا لیکن صحیح مسلم میں اس سے ایک روایت بھی نہیں لی ہے۔

وقال فیه مسلم: ثقة ولٰکنه جهمی. ([45])

بسا اوقات امام مسلمؒ ایک ہی راوی کو مختلف الفاظ میں ثقہ قرار دیتے ہیں، جیسے اسحاق الکوسج کے بارے میں فرمایا کہ:

([43]) مسلم بن حجاج القشیری، التمییز، مکتبۃ الکوثر، المربع، السعودیہ، 1410، ص199۔

Muslim bin Ḥajjāj al-Qashiri, al-Tamyīz, Maktabat al-Kausar, al-Marba, al-Saudia, 1410, p. 199.

([44]) ابن حجر العسقلانی، فتح الباری، دار المعرفہ، بیروت، 1379ھ، ج1ص425

Ibn Hajar al-Asqalani, Fath al-Bari, Dar al-Mu'rifa, Beirut, V 1, p. 425

([45]) عثمان ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج10ص466

Uthmān Zahbī, Seyar Elām al-Nubalā, V 10, p. 466

لم ار احدا اصلح کتابا من اسحاق[46] **وقال فیه ایضاً :ثقة مامون، احد الائمة من اصحاب الحدیث.** [47]

امام مسلمؒ کے مراتب جرح:

امام مسلمؒ کے ذکر کردہ الفاظ جرح پانچ مراتب پر مشتمل ہیں۔

امام مسلم کا روای کو ترک کرنا، تعدیل کے قریب جرح، شدت کے ساتھ تضعیف کرتے ہوئے جرح کرنا، بغیر شدت کے تضعیف کرتے ہوئے جرح کرنا، اتہام کذب اور وضاع کے درجے میں جرح

امام مسلم کا راوی کو ترک کرنا:

امام مسلمؒ کسی راوی کو ترک کردیں یا اس کی احادیث کو ترک کردیں یہ جرح کا سب سے کم درجہ ہے۔ اس لئے کہ اگر کوئی محدث کسی راوی کو ترک کردیں تو اس سے مطلقا وہ راوی متروک نہیں شمار ہوتا، اس لئے کہ ممکن ہے کسی شبہ کی بناء پر اس کو ترک کیا ہو تو یہ جرح میں قابل اعتماد نہیں اس لئے یہ ترک اصطلاحی میں شمار نہیں ہوتا۔[48]

اس کے لئے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

ترک مسلم حدیثه[49] **، امتنع مسلم من الروایة عنه**[50] **، غمزه مسلم بلاحجة.**[51]

([46]) عبدالکریم بن محمد السمعانی، الانساب، مجلس دایرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد الھند، 1962ء، ج11، ص169

Abdul Karim bin Muḥammad al-Samani, al-Ansab, Majlis-e-Da'irat al-Ma'riyyah al-Usmania, Hyderabad, 1962, V 11, p. 169

([47]) عثمان ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج12 ص259

Uthmān Zahbī, Seyar Elām al-Nubalā, V 12, p. 259

([48]) محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، میزان الاعتدال، ج3 ص70؛ ضوابط الجرح والتعدیل، ص146

Mizan al-Aatedal, V 3, p. 70

([49]) یہ ثور بن یزید کے بارے فرمایا۔ من تکلم فیہ فھو موثق، ص140۔

([50]) یہ امام محمد بن یحییٰ، ابو عبداللہ الذھلیؒ کے بارے فرمایا۔ محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج،12، ص275۔

([51]) أبو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیشاپوری، سؤالات مسعود بن علي السجزي (مع أسئلة البغداديين عن أحوال الرواة، محقق: موفق بن عبد اللہ بن عبد القادر ,دار النشر: دار الغرب الإسلامي- بیروت 1408ھ، ص82۔ یہ ابراہیم بن عبداللہ کے بارے فرمایا۔

راوی: ابراہیم بن عبد اللہ، ابو اسحاق السعدی النیسابوری۔

قول امام مسلم: غمزہ مسلم بلاحجة ۔

دیگر ائمہ کے اقوال:

امام حاکم ابو عبد اللہ نے کہا: **ثقة مامون الا انه طویل اللسان وکان یستخف بمسلم بن الحجاج فغمزه مسلم بلا حجة.**[52]

؛امام ابن حبانؒ نے اپنی الثقات میں ذکر کیا اور کلام نہیں کیا۔[53]

؛ امام ابو حاتم نے کہا: شیخ۔[54]

اور امام ذہبیؒ نے لکھا: صدوق۔[55] ائمہ کے اقوال کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ صدوق ہیں لیکن امام مسلمؒ نے انہیں قابل حجت قرار نہیں دیا۔

تعدیل کے قریب جرح:

ایسے الفاظ میں جرح کی جو تعدیل کے کم ترین درجے کے قریب ہے۔

اتقی الناس حدیثه[56] ، **شیخ من الشیوخ لایقر الحدیث بمثله اذا تفرد**[57] ، **صاحب الرائ مضطرب الحدیث،لیس له کبیر حدیث**[58]

'Abd Allah b. Muḥammad b. 'Abd Allah al-Hakam al-Nisapuri, Swalat masud ibe Ali, Abu, Mohaqiq Mufaq b. 'Abd Allah b. 'Abd al-Qadir, Dar al-Nashr: Dar al-Gharb al-Islami - Beirut, 1408 AH, p. 82.

(52) ایضا — Ibid

(53) محمد بن حبان، تمیمی، الثقات، ج8ص87۔

Al-Thaqāt, V 8, p. 87.

(54) عبدالرحمان بن محمد، ابو حاتم رازی، الجرح والتعدیل، ج2ص110

Al-Jarḥo wa'l-Ta'dil, V 2, p. 110

(55) محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، میزان الاعتدال، ج1ص44

Mizan al-Sadr, V 1, p. 44

(56) ابن حجر عسقلانی، فتح الباری، ج3، ص201۔ یہ باذام مولی، ام ہانی کے بارے فرمایا۔

Fath Al-Bari, V 3, p 201

(57) مسلم بن حجاج، التمییز، ص188 — Al-Tamyīz, p.188

راوی:ہشام بن بہرام،ابو محمد المدائنی۔

قول امام مسلم:شیخ من الشیوخ لایقر الحدیث بمثلہ اذا تفرد۔

دیگر ائمہ کے اقوال:

امام خطیب بغدادیؒ نے ہشام کی توثیق کی ہے۔(59)

؛امام ابو حاتم نے لکھا: **أدرکته ولم اکتب عنه.** (60)

؛امام ابن حبانؒ نے الثقات میں ذکر کیا اور کہا'مستقیم الحدیث' ۔(61)

؛امام ذہبیؒ نے ' الکاشف' میں لکھا: وثق۔(62)

اور امام ابن حجر نے لکھا:ثقہ۔(63)

بغیر شدت کے تضعیف کرتے ہوئے جرح کرنا:

کسی راوی کی تضعیف بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کرنا جن میں شدت نہ ہو۔ جیسے :

ضعیف ردیء الضبط و الروایة(64) ، **کثیر الوهم و الغلط**(65) ، **اخذته السنة الناس تکلموا فیه**(66) ، **نقموا علیه**(67) ، **لایکتب عنه او لایکتب حدیثه.**(68)

---

(58) مسلم بن حجاج قشیری، الکنی والاسماء، ص276۔یہ آپؒ نے امام ابو حنیفہؒ کے بارے فرمایا۔
Al-Kunā wa'l-Asmā, p. 276

(59)حافظ ابو بکر علی بن خطیب بغدادی،تاریخ بغداد،ج16ص
Tarīkh e Baghdād, V 16, p. 72

(60) عبدالرحمان بن محمد،ابو حاتم رازی،الجرح والتعدیل،ج9ص53
Al Jarho wa Ta'dil,V 9, P 53

(61) محمد بن حبان، تمیمی،الثقات،ج9ص233
Al-Thaqāt, V 9, p. 233

(62) محمد بن عثمان ذہبی،الکاشف،ج2ص355

(63) ابن حجر عسقلانی،تقریب التہذیب،ص572
Taqrīb al-Tahzīb, p. 572

(64)یہ جعفر بن برقان کے بارے فرمایا۔ التمییز،ص196۔
Al-Tamyīz, p. 196

(65) یہ یحیی بن کثیر،ابو النضر کے بارے فرمایا۔ الکنی والاسماء،ج2،ص843۔
Al-Kunā wa'l-Asmā, V 2 p.843

راوی: یحیٰ بن کثیر، ابوالنفر، صاحب البصری۔

قول امام مسلم: کثیر الوھم و الغلط ۔[69]

دیگر ائمہ کے اقوال:

امام ابو زرعۃ نے کہا: ضعیف الحدیث۔[70]

؛یحیٰ ابن معین نے کہا: ضعیف۔[71]

؛ابن حبانؒ نے اپنی ' الثقات' میں ذکر کیا اور کلام نہیں کیا۔[72]

؛امام ذہبیؒ نے الکاشف میں لکھا: ضعفوہ۔[73]

ائمہ کے اقوال کی روشنی میں راوی **یحیٰ بن کثیر** ضعیف ہیں۔

4-شدت کے ساتھ تضعیف کرتے ہوئے جرح کرنا:

کسی راوی کی تضعیف بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کرنا جن میں شدت ہو۔ جیسے :

([66]) یہ نضر بن شمیل کے بارے فرمایا۔ مقدمہ صحیح مسلم، ص25

Muqadma Saḥīḥ Muslim, p.25

([67]) یہ احمد بن عبدالرحمن الوہب کے بارے فرمایا۔ صیانۃ صحیح مسلم، ص1224۔

Siyantu Saḥīḥ Muslim, p 1224

([68]) یہ قطن بن ابراہیم بن عیسیٰ کے بارے فرمایا۔ تاریخ الاسلام، ج6، ص434۔

Tarīkh-e-Islam, V 6, p.434

([69]) مسلم بن حجاج قشیری، الکنی والاسماء، ج2، ص843۔

Al-Kunā wa'l-Asmā, V 2 p.843

([70]) سعدي بن مهدي الهاشمي، أبو زرعة الرازي وجهوده في السنة النبوية، ناشر: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية، المدينة النبوية، المملكة العربية السعودية، 1402ھ ، ج3، ص834

Sa'di ibn Mahdi al-Hashimī, Abu Zara'at al-Rāzī wa'l-Huda fi al-Sunnah al-Nabawiyyah, Publisher: Imadat al-Ilmiyyah ba'l-Jami'ah al-Islamiyyah, al-Madinah al-Nabawiyyah, al-Mumalikah al-Saudiyyah, V 3, p. 834.

([71]) ابوحاتم رازی، الجرح والتعدیل، ج9، ص183۔

Abu Ḥātim Rāzī, Al-Jarh wa'l-Ta'dil, V 9, p. 183.

([72]) محمد بن حبان تمیمی، الثقات، ج7، ص607۔

Muhammad bin Ḥibban Tamimi, Al-Thaqāt, V 7, p. 607.

([73]) محمد بن عثمان ذہبی، الکاشف، ج2، ص373۔

Uthmān Zahbī, Al-Kāshif, V 2, p. 373.

متروک الحدیث[74]، ترکوا حدیثه[75]، اضعف اهل المعرفة بالحدیث،[76] ، یتکلمون فیه[77]، سکتوا عنه[78]، عنده عجائب، او صاحب عجائب.[79]

راوی: عمر بن عبداللہ بن ابی خثعم الیمامی۔

قول امام مسلم: اضعف اهل المعرفة بالحدیث۔[80]

دیگر ائمہ کے اقوال:

؛امام ترمذی نے امام بخاری کا قول نقل کیا: منکر الحدیث ذاهب۔[81]

؛ابوزرعہ نے کہا: واهی الحدیث۔[82]

؛امام الدار قطنیؒ نے ضعفاء میں شمار کیا۔[83]

([74]) یہ محمد بن سعید کے بارے فرمایا۔ الکنی والاسماء، ج1، ص525۔

Al-kunā wa'l-Asmā, V 1 p.525

([75]) یہ اسحاق بن بشر، ابو حنیفہؒ کے بارے فرمایا۔ تاریخ الاسلام، ج5، ص28۔

Tarīkh-e-Islam, V5, p28

([76]) یہ عمرو بن خالد کے بارے فرمایا۔ التمییز، ص179۔

Al-Tamyīz, p.179

([77]) یہ سعید بن سلام کے بارے فرمایا۔ الکنی والاسماء، ج1، ص223۔

Al-kunā wa'l-Asmā, V 1 p.233

([78]) یہ بشیر بن میمون کے بارے فرمایا۔ الکنی والاسماء، ج1 ص43

Al-Kuna wa'l-Asmā, V 1 p.43

([79]) یہ متوکل بن فضیل کے بارے فرمایا۔ امام بخاری، التاریخ الکبیر، ج8، ص43۔

Al-Tarīkh al-Kabeer, vol, 8, p.43

([80]) مسلم بن حجاج، التمییز، ص179۔

Muslim bin Ḥajjāj, Al-Tamyīz, p. 179.

([81]) محمد بن عیسی ترمزی، العلل الکبیر، ص 52۔

Muhammad bin Esa Tirmazī, Al-'Alal al-Kabīr, p. 52.

([82])سعدي بن مهدي الهاشمي،أبو زرعة الرازي وجهوده في السنة النبوية،ج2، ص 543۔

Sa'di bin Mahdi al Hashmī, Abu Zara'at al-Rāzī, V 2, p. 543.

([83]) یہ عمرو بن خالد، ابو خالد الکوفی کے بارے فرمایا

سابقہ اقوال کی روشنی میں راوی **عمر بن عبداللہ** ضعیف ہیں۔

اتہام کذب اور وضاع کے درجے میں جرح:

کسی راوی کی تکذیب اور اس کے وضاع ہونے پر جرح کرتے ہوئے یہ الفاظ استعمال کیے۔ جیسے:

لسنا نتشاغل بتخريج حديثهم[(84)]، **ليس بشيء**[(85)]، **غير ثقة.**[(86)]

راوی: عمرو بن خالد، ابو خالد الکوفی۔

قول امام مسلم: لسنا نتشاغل بتخريج حديثهم۔

دیگر ائمہ کے اقوال:

یحیٰ ابن معینؒ نے کہا: **كذاب**۔[(87)]

ابو حاتم نے 'کذاب' کہا۔ اور ایک جگہ یوں کہا: **متروك الحديث ، ذاهب الحديث، لايشتغل به**[(88)]

امام بخاریؒ نے کہا: **منكر الحديث**۔[(89)]

علماء کے اقوال کی روشنی میں راوی **عمرو بن خالد** کذاب، متروک ہے۔

(84) یہ ابراہیم بن ھدبہ کے بارے فرمایا۔ لسان المیزان، ج1، ص377۔

Lisan Al-Mizan, V 1, p. 377.

(85) یہ محمد بن الحسن بن زبالہ کے بارے فرمایا۔ تہذیب التہذیب، ج3، ص541۔

Tahzīb Al-Tahzīb, V3, p. 541.

(86) ترمذی، العلل، ج8، ص275۔

Tirmazī, Al-'Alal, V 8, p. 275.

(87) یحیی بن معین، أبوزکریا، البغدادي، تاریخ ابن معین، إحیاء التراث الإسلامی مکہ المکرمہ، 1399ھ، ج4، ص351۔

Yaḥya ibn Ma'een, Abu Zakaria, A, al-Baghdādi, Tarīkh Ibn Moin, Research: d. Aḥmad Muḥammad Noor Saif, Markaz al-Ilmiyyah wa Ihya al-Tarath al-Islamī, 1399 AH, V 4, p. 351.

(88) ابو حاتم رازی، الجرح والتعدیل، ج6، ص230۔

Abu Hatim Rāzī, Al-Jarrah wa'l-Ta'dīl, V 6, p. 230.

(89) امام بخاری، التاریخ الکبیر، ج6، ص328۔

Imām Bukhārī, Al-Tarīkh al-Kabīr, V 6, p. 328.

امام مسلم کا منہج جرح وخصائص:

جرح و تعدیل چونکہ اجتہادی عمل ہے،اوراسکے اصول وضابطے بھی تمام آئمہ کے نزدیک مجتہد فیہ ہیں۔لہذاامام مسلمؒ نے رواۃ پر جو جرح کی ہے اس کو سامنے رکھتے ہوئے جواصول سامنے آتے ہیں انکو ذیل میں ذکر کیاجارہاہے۔

امام مسلمؒ توسط اوراعتدال کو سامنے رکھتے ہوئے رواۃ پر جرح کرتے ہیں۔اوراس سلسلہ میں تشدد اور تساہل سے گریز کرتے ہیں۔

امام مسلمؒ بدعت کی بناء پر راوی سے روایت لینے کو ترک کرتے ہیں۔جیسے ثور بن یزید الحمصی ان سے ایک بڑی جماعت نے روایات لیں لیکن امام مسلمؒ نے اس سے روایت کو نہیں لیا۔ابن حجر نے اس کو "ثقة ثبت "قرار دیاہے۔امام ذھبیؒ نے انکو" حافظ ثبت "قرار دیاہے مگرانکو قدری بھی کہا۔([90]) سو قدری ہونے کی بناء پرامام مسلمؒ نے اس سے روایت نہیں لی ہے۔

راوی کے ساتھ کسی مسئلہ میں اختلاف ہو یا وحشت ہو تو امام مسلمؒ راوی سے روایت کو لینا ترک کردیتے ہیں۔جیسے ذھلی جو امام مسلمؒ کے شیوخ میں سے ہیں۔لیکن جب ذھلی اور امام بخاریؒ کے درمیان خلق قرآن پر اختلاف ہواتو امام مسلمؒ نے ذھلی سے روایات لینے سے منع کردیا،اور ذھلی سے نقل کردہ تمام روایات انہیں واپس کردیں۔([91])

امام مسلمؒ نے قطن بن ابراھیم کو اصل حدیث کے مطالبہ پر حاشیہ سے دیکھانے پر امام مسلم نے تضعیف کی۔خطیب بغدادی نے ابراھیم بن محمد کی سند سے یہ بات نقل کی کہ امام مسلمؒ روایتِ حدیث کی خاطر قطن بن ابراھیم کے پاس حاضر ہوئے۔اوران کی سند سے مختلف روایات لکھیں۔اسی دوران قطن بن ابراھیم نے ابراھیم بن طھمان عن ایوب کی سند سے حدیث بیان کی تو لوگوں نے اس حدیث کی اصل دیکھنے

([90])امام ذہبی، من تکلم فیہ وھو موثق،ص140

Imām Zahbi, Man Taklam Fiyah wa Hu Mu'taq, p. 140

([91]) امام ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج12ص275

Imām Zahbi, Seyar A'lām al-Nubalā, V 12, p. 275

کا مطالبہ کیا تو انہوں نے حدیث دکھائی جو کتاب کے حاشیہ پر لکھی تھی جس وجہ سے امام مسلمؒ نے ان سے روایت لینے کو ترک کر دیا۔([92])

امام مسلمؒ کے نزدیک راوی اگر محدث سے سماع کے بغیر اسکی کتاب سے روایت بیان کرے تو اس میں خطاء اور تصحیف ہو جاتی ہے۔ امام مسلمؒ نے یہ ابن لہیعہ کی بعض روایات میں خطاء کی نشاندہی کرتے ہوئے واضح کی۔([93])

امام مسلمؒ بعض راویوں کو اپنے مخصوص شیوخ سے روایت کرتے ہوئے تضعیف کرتے ہیں۔ جیسے علامہ ابن حجر نے ابن برقان کے بارے میں کہا کہ اگر جعفر بن برقان اپنے دو شیوخ میمون بن مہران اور یزید بن اصم سے روایت کرتے ہیں تو اس کو قبول نہیں کرتے اور ان کے علاوہ کسی اور شیخ جیسے زہری سے روایت کرے تو اس کی حدیث کو قبول کیا جاتا ہے۔([94])

امام مسلمؒ بسا اوقات راوی کے مخصوص اوقات یا حالات میں روایت کی تضعیف فرماتے ہیں۔ جیسے احمد بن عبدالرحمن الوہبی کے بارے میں آپ نے فرمایا۔ ابن صلاح نے ابراہیم بن ابی طالب کی سند سے روایت کیا کہ انہوں نے امام مسلمؒ سے کہا کہ آپ نے احمد بن عبدالرحمٰن الوہبی سے کثیر تعداد میں روایات لیں حالانکہ اسکی حالت آپ کے سامنے ظاہر ہے۔ (دراصل احمد الوہبی پر روایات میں تغیر کا الزام ہے) تو امام مسلمؒ نے جواب دیا کہ میرے مصر سے جانے کے بعد ان پر اس حوالے سے جرح کی گئی ہے۔([95])

([92]) خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج14، ص 499

Khatib Baghdādi, Tarīkh Baghdād, V 14, p. 499

([93]) مسلم بن حجاج، التمییز، ص126

Muslim bin Ḥajjāj, Al-Tamyīz, p. 126

([94]) مسلم بن حجاج، التمییز، ص196

Muslim bin Ḥajjāj, Al-Tamyīz, p. 196

([95]) صیانۃ صحیح مسلم، ص1224

Siyanat Saḥīḥ Muslim, p. 1224

امام مسلمؒ رواۃ پر جرح کرتے ہوئے نرم الفاظ کا استعمال کرتے ہیں، جیسے متروک اور منکر الحدیث، آپؒ نے کبھی بھی سخت الفاظ کا استعمال نہیں کیا۔ ([96]) جیسے فلان کذاب او وضاع وغیرہ۔ اور امام مسلمؒ نے رواۃ پر جرح کرتے ہوئے صراحتاً کسی راوی کے لئے کذب کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ لیکن علامہ ذہبیؒ نے تاریخ اسلام میں اشعث بن سلیمان کے بارے میں امام مسلم کی طرف سے یہ ذکر کیا کہ "کان یکذب ([97])" حالانکہ امام مسلمؒ نے اپنی کتاب "الاسماء والکنی" میں اس کے بارے میں سکوت اختیار فرمایا۔([98]) بسا اوقات امام مسلمؒ نے خاص لفظ استعمال کیا جو امام مسلمؒ کے علاوہ کسی اور نے استعمال نہیں کیا۔ جیسے ابن عون نے امام مسلمؒ سے النضر بن شمیل کے بارے میں سوال کیا تو امام مسلمؒ نے فرمایا" **اخذته السنة الناس**"۔([99])

امام مسلمؒ زیادہ تر رواۃ پر جرح کرتے ہوئے "متروک الحدیث" کا حکم لگاتے ہیں۔ آپ نے 38 رواۃ پر متروک الحدیث کا حکم لگایا۔ اور اس کے مختلف الفاظ میں ذکر کیا۔ جیسے **ترک حدیثه، ترکه اہل الحدیث، ترکوہ** اور **منکر الحدیث** کا حکم 29 رواۃ پر لگایا۔ اور **ضعیف الحدیث** کا حکم 16 رواۃ پر لگایا۔ اور اس کے علاوہ ایک ایک اور دو رواۃ پر انفرادی حکم لگایا۔

نتائج البحث:

امام مسلم بن حجاج اہل سنت کے معروف محدثین میں سے ایک ہیں جنہوں نے علم حدیث میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی تصنیف "صحیح مسلم "اسلامی دنیا میں سب سے زیادہ مستند احادیث کے مجموعوں میں سے ایک مانی جاتی ہے۔ امام مسلم نے احادیث کو اپنے مجموعے میں شامل کرنے سے پہلے ان کی صحت کی جانچ

([96]) محمد بن عبد الرحمان سخاوی، الاعلان بالتوبیخ، ج1 ص115
Muhammad bin Abdu Rehman, Al-Elam Bil-Tobikh, V 1, p. 115

([97]) شمس الدین الذہبی، تاریخ الاسلام، دار الکتب العربی، بیروت، ج4، ص312
Shams-ud-Din al-Dhahabi, Tarīkh-ul-Islam, Dar-ul-Kutub al-Arabi, Beirut, V 4, p. 312

([98]) الدولابی، الکنی والاسماء، ج1 ص319
Al-kana wa'l-Asmā, V 1, p. 319

([99]) مسلم بن حجاج، مقدمۃ صحیح مسلم، ص25
Muslim bin Ḥajjāj, Muqaddamah Saḥīḥ Muslim, p. 25

پڑتال کے لیے جرح و تعدیل کے سخت اصول اپنائے۔ امام مسلمؒ کے ہاں تعدیلِ رواۃ کے تین مراتب ہیں جن میں "مدح و ثناء کے ساتھ توثیق"، "مطلق توثیق" اور "تعدیل جو جرح کے قریب ہے" شامل ہیں جبکہ تجریحِ رواۃ کے پانچ مراتب ہیں جن میں "راوی کو ترک کرنا"، "تعدیل کے قریب جرح"، "بغیر شدت سے تضعیف کرتے جرح کرنا"، "شدت کے ساتھ تضعیف کرتے جرح کرنا" اور "اتہام کذب اور وضاع کے درجے میں جرح" شامل ہے۔ جرح و تعدیل میں معتدل اور رواۃ پر کم کلام کرنے والے ہیں. زیادہ تر جرح کرتے ہوئے متروک الحدیث کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ بدعت کی بناپر؛ اختلاف یا وحشت کی صورت میں ؛حاشیہ کتاب سے اور سماع کے بغیر محض کتاب سے روایت کو قبول نہیں کرتے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License